سوال

(58)امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول ظاہر الروایات میں یہ ہے کہ   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول ظاہر الروایات میں یہ ہے کہ اختلاف مطالع کا اعتبار نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اعتبار ہے دونوں اقوال فقہ کی بڑی کتابوں مثلاً تحفۃ الفقہاء العلاء الدین اسمرقندی ج ۱ ص ۵۲۹ وما بعد طبع دمشق ۱۳۷۷ھ و مجمع الانہر جلد ۱ ص ۲۳۶ طبع استنبول ۱۳۲۷ھ میں مل جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں اقوال صحیح ہیں۔ پہلے قول کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی شہر کے مختلف حصوں یا بلندی و پستی یا شہر سے باہر میدان کے مابین اختلاف معتبر نہیں۔ دوسرے قول کا مطلب دو طویل مسافت کے شہروں میں اختلاف مطالع ہے۔ جو امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک بھی معتبر ہے یہ ایک امر واقع ہے۔ اس سے انکار کوئی نہیں کر سکتا۔ چہ جائیکہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ جیسا ذہین اور عالم امام بھلا یہ بات ان سے پوشیدہ ہو سکتی تھی کہ قرطبہ و اندلس اور کوفہ عراق کے مابین مطلع کا فرق ہے، اور حقیقتۃً ایسا ہے کسی کی رائے یا قیاس کی گنجائش نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد06ص163

محدث فتویٰ